

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ٹی۔ وی کے سکالر جناب جاوید احمد غامدی صاحب کے بارے میں جو مندرجہ ذیل عقیدہ رکھتے ہیں:

قربِ قیامت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ زمین پر نہیں آئیں گے۔ کیونکہ موطا امام مالک جو حدیث کی سب سے صحیح کتاب ہے، اُس میں اس حوالہ سے کوئی حدیث موجود نہیں ہے۔ اگرچہ بخاری و مسلم میں اس حوالہ سے احادیث موجود ہیں مگر وہ چونکہ بعد کی کتابیں ہیں لہذا موطا کے مقابلہ میں بخاری و مسلم کی احادیث کی بنیاد پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دنیا میں دوبارہ آنے کا عقیدہ رکھنا درست نہیں ہے۔

(حوالہ کے لئے غامدی صاحب کی ویڈیو ملاحظہ فرمائیں جو اس سوال کے ساتھ سی ڈی میں موجود ہے)

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قیامت سے قبل نزول من السماء قرآن کریم، احادیث متواترہ اور اجماع اُمت سے ثابت ہے۔ لہذا یہ عقیدہ رکھنا ہر مسلمان پر لازم اور ضروری ہے اور اس عقیدہ کا انکار کرنے والا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔  
چند دلائل ذیل میں نقل کئے جاتے ہیں۔

(دلائل کے لیے فتویٰ کی نقل ملاحظہ فرمائیں)

صحیح احادیث، آیات قرآنیہ اور اجماع اُمت سے مذکورہ عقیدہ کے ثبوت کے بعد صرف اس وجہ سے کہ موطا امام مالک میں اس سے متعلق کوئی حدیث موجود نہیں اس عقیدہ کا انکار کرنا قطعاً درست نہیں۔

## الجواب باسم الملك الوهاب

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قیامت سے قبل نزول من السماء قرآن کریم کی آیات، احادیث متواترہ اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ لہذا یہ عقیدہ رکھنا ہر مسلمان پر لازم اور ضروری ہے اس عقیدے کا انکار کرنے والا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے چند دلائل ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔

1- وانه لعلم للساعة فلا تمترن بها الايه (سورة الزخرف آیت نمبر ۶)

امام فخر الدین رازی اس کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

وانه ای عیسیٰ لعلم للساعة شرط من اشراطها تعلم به الخ (تفسیر کبیر ص ۲۲۲، ج ۲۷)

وانه لعلم للساعة ای امارہ و دلیل عل وقوع الساعة قال مجاهد وانه لعلم للساعة ای آیه للساعة خروج عیسیٰ بن

مریم علیہ السلام قبل يوم القيامة الخ (تفسیر ابن کثیر ص ۴۳۲، ج ۴)

2- وقاتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم۔ (سورة النساء : ۱۵۷)

هذا ابطال لما ادعوه من قتله وصلبه وهو حي في السماء الثانية على ما صح عن الرسول صلى الله عليه وسلم في

حديث المعراج (البحر المحيط ص ۳۹۱، ج ۴)

3- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده ليو شكن ان ينزل فيكم ابن مریم حكماً عدلاً فيكسر

الصليب ويقتل الخنزير ويضع الحرب ويفيض المال حتى لا يقبله احد حتى تكون السجدة الواحدة خیر من

الندنيا وما فيها الخ (بخاری جلد ۱ ص ۴۹۰، مسلم ص ۸۷، ج ۱)

4- واجمعت الامة على ماتصمنه الحديث المتواتر من ان عیسیٰ علیہ السلام فی السماء حی وانه ينزل فی آخر

الزمان۔ (تفسیر بحر المحيط ص ۴۷۳، ج ۲)

5- واما نفی نزول عیسیٰ علیہ السلام اونفی النبوة عنه كلاهما كفر۔ (الحاوی للفتاویٰ ص ۲۶۶، ج ۲)

صحیح احادیث، آیات قرآنیہ اور اجماع امت سے مذکورہ عقیدے کے ثبوت کے بعد صرف اس وجہ سے کہ موطا امام مالک میں اس

سے متعلق کوئی حدیث موجود نہیں اس عقیدے کا انکار کرنا قطعاً درست نہیں۔

والله تعالى اعلم

عبد الباسط عفی عنہ

عبد الباسط عفی عنہ

دارالافتاء، جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۶ - ۱۱ - ۱۴۲۵ ھ



الجواب باسم الملك الوهاب

